



سوال

(73) جب امام کو یا اکیلیے نمازی کو رکعتوں کی تعداد میں شک پیدا ہو

جواب

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب چار رکعت والی نماز میں امام کو شک پڑ جائے اور اسے معلوم نہ ہو کہ تین رکعت ادا کی ہیں یا چار اور سلام کے بعد کوئی مقتدی خبر دے کہ اس نے تو تین ہی رکعت ادا کی ہیں۔ اس صورت میں کیا امام چوتھی رکعت کے لیے تکبیر تحریرہ کہے گا یا بغیر تکبیر کے فقط سورہ فاتحہ پڑھے گا... نیز سجدہ سو کا موقع کونسا ہے۔ سلام سے پہلے ہی اس کے بعد؟ قاری

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب امام کو یا اکیلیے نمازی کو چار رکعت والی نماز میں شک پیدا ہو جائے کہ اس نے تین رکعت پڑھی ہیں یا چار تو اس لازم ہے کہ وہ یقینی بات کو بنیاد بنائے اور وہ کم رکعت ہی ہو سکتی ہیں گویا انہیں تین شمار کر کے چوتھی ادا کر لے۔ پھر سلام سے پہلے سجدہ سو نکالے۔ جیسا کہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَذْكُرْكُمْ صَلَّى ثَلَاثًا أَمْ أَرْبَعًا فَلْيَطْرَحِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلَى مَا اسْتَيْقَنَ ثُمَّ لِيَجِدْ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ فَإِنْ كَانَ صَلَّى خَشَا شَفَعْنَاهُ صَلَاتِهِ وَإِنْ كَانَ صَلَّى إِثْمًا لِأَرْبَعٍ كَانَتْ تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ))

”جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک پڑ جائے اور نہ جانتا ہو کہ تین رکعت ادا کی ہیں یا چار تو شک کو نکال پھینکیں اور نماز کی بنا اس بات پر رکھیں جو یقینی ہو۔ پھر سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدہ نکال لیں۔ اگر پانچ رکعت پڑھ لیں تو یہ سجدے نماز کو جوڑ بنا دیں گے اور اگر نماز پوری ہوئی تو یہ سجدے شیطان کو خاک آلود کریں گے۔“

اس حدیث کو مسلم نے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے

اور اگر اس نے تین رکعت کے بعد سلام پھیرے دیا پھر اسے اس بات کی خبر دی گئی تو وہ نماز کی نیت سے بلا تکبیر اٹھ کھڑا ہوا اور چوتھی رکعت ادا کرے پھر تشہد کے لیے بیٹھ جائے اور تشہد نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر دو اور دعا کے بعد سلام پھیرے۔ پھر اس کے بعد سو کے دو سجدے نکالے۔ پھر سلام پھیرے۔ یہی طریقہ نماز میں ہر طرح کی بھول کے نقص کے لیے افضل ہے۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے ظہر یا عصر کی دو رکعت ادا کر کے سلام پھیر دیا۔ ذولیدین رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بھی لٹھے، اپنی نماز مکمل کی، پھر سلام پھیرا۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بھی ثابت ہے کہ آپ نے عصر کی نماز میں تین رکعت کے بعد سلام پھیر دیا۔ پھر جب آپ کو بتلایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چوتھی رکعت پڑھی سلام پھیرا۔ پھر سو کے دو سجدے کیے پھر سلام پھیرا۔



هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوى ابن باز رحمه الله

جلد اول - صفحہ 84

محدث فتویٰ